ہے۔اس کو دوبارہ بونے کا طریقہ بھی یہی ہے۔ چار سال بعد گٹھیوں کو زمین سے نکال کر الگ کر لیں اسطرح ایک ایکڑ سے حاصل کی جانے والی گٹھیاں چار سے چھ ایکڑ میں بوئی جاسکتی ہیں۔

گٹھیوں کی فی ایکڑ مقدار

عام طور پر پچاس ہزار گٹھیاں فی ایکڑ کی شرح سے لگائی جاتی ہیں۔

زمین کی تیاری

زمین کو اچھی طرح نرم کرنا بہت ضروری ہے اس لیے کاشت سے قبل زمین میں تین بار ہل چلائیں اور سہاگہ پھیر کر (Ridger) یا جندرے کی مدد سے اُوپر بیان کیے گئے فاصلے کے مطابق کھیلیاں بنالیں۔

پودوں کی حفاظت

گلِ شبو کے پودوں پر عام طور پر تیلے کا حملہ ہوتا ہے۔ امیڈا کلو پرڈ تین گرام فی لٹر کے حساب سے سپرے کریں تو تیلے پر بخوبی قابو پایا جاسکتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

نامیاتی/قدرتی کھاد: 2 ٹن فی ایکڑ تقریباً

مصنوعی کھاد/غیر نامیاتی: گلِ شبو کو درج ذیل تناسب سے فی ایکڑ کھاد (NPK) دینا چاہیے۔

- نائٹروجن=100 کلوگرام فی ایکڑ • فاسفورس=60 کلوگرام فی ایکڑ • پوٹاش=40 کلوگرام فی ایکڑ

درجہ حرارت

گلِ شبو کی کاشت کے لیے بہترین درجہ حرارت 20 تا 30 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ یہ 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پھولوں کی برداشت

گلِ شبو 3 ماہ میں برداشت کرنے کے قابل ہوجاتی ہے۔ پھول کھلنے کے بعد سٹے (Spike) کو کاٹ لیں جو گلدان میں چینی کے 2 فیصد محلول میں تقریباً 6 دن تک تروتازہ رہتے ہیں۔

پھولوں کی حفاظت

پھولوں کو زیادہ سے زیادہ پانچ دن تک 7 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر محفوظ یا ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ گلِ شبو کے پودے اور اس کی گٹھیاں کسی بھی اچھی اور بڑی نرسری سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔

یکم تا 15 مارچ 2026ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید-ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

آبپاشی

- گندم کی فصل کو گوبھ کی حالت میں پانی ضرور لگائیں کیونکہ اس وقت سٹہ بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی تعداد کم رہ جاتی ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے
- گندم کی فصل کو دانے کی دودھیا حالت کے وقت لگائیں کیونکہ یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا اور وزن کم رہ جاتا ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے
- موسم کی نوعیت، زمین کی ساخت اور فصل کی ضرورت کے مطابق پانی لگانے کے شیڈول میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے
- درجہ حرارت میں پیشگی اضافے کے حوالے سے فصل گندم کی بہتر پیداوار

صوبہ پنجاب میں گزشتہ پانچ دن سے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ مزید یہ کہ آنے والے سات دنوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کے باعث گندم کے کاشتکاران فصل گندم کی نگہداشت اور بہتر پیداوار کے حصول کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل ممکن بنائیں۔

بارانی علاقہ جات

- فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائیں تاکہ بڑھوتری کا عمل جاری رہے
- یوریا یا پوٹاشیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) کا 2 فیصد محلول بحساب 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ بہتر نتائج کے لیے یہی سپرے سات دن کے وقفے سے دوبارہ کریں
- فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ کنگی کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کش زرعی زہر کا سپرے کریں

آبپاش علاقہ جات

- نہری پانی کی عدم دستیابی کی صورت میں متبادل ذرائع آبپاشی کا منصفانہ استعمال کریں
- حالات کے مطابق آبپاشی کا عمومی وقفہ خصوصاً ریتلے رقبوں میں کم کردیں
- فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ کنگی کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کش زرعی زہر کا سپرے کریں
- آبپاشی کے وسائل کی عدم دستیابی کی صورت میں یوریا یا پوٹاشیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) کا 2 فیصد محلول بحساب 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ بہتر نتائج کے لیے یہی سپرے سات دن کے وقفے سے دوبارہ کریں

کپاس

- گلابی سنڈی کے انسداد کے لیے کپاس کی چھڑیوں کو الٹ پلٹ کریں اور دھوپ میں عمودی حالت میں رکھیں تاکہ سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈی پیوپا میں تبدیل ہو جائے اور ان سے پروانے نکل کر مر جائیں
- جننگ فیکٹریوں، آئل فیکٹریوں اور اینٹوں کے بھٹوں میں موجود کچرے کی تلفی کو یقینی بنائیں
- چھڑیوں کے ڈھیروں، جننگ فیکٹریوں اور آئل ملز میں جنسی پھندے لگائیں
- کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اور روایتی اقسام کے معیاری بیج کا بندوبست کریں
- محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے راہنمائی کے لیے رابطہ رکھیں

کپاس کی اگیتی کاشت

- اگیتی کاشت کے لیے سفارش کردہ وقت 31 مارچ تک ہے
- اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام (سی کے سی-1، سی کے سی 3، حطف-3، آئی سی ایس-386، سی کے سی-6، AAS3-CEMB وغیرہ) کاشت کریں
- اگیتی کاشت کے لیے قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں
- 75 فیصد سے زیادہ اگاؤ والا 4 تا 5 کلوگرام اور 60 فیصد اگاؤ والا 5 تا 6 کلوگرام برا تراہوا بیج استعمال کریں
- بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلوپرڈ + ٹیبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں
- اگیتی کاشت کے لیے فیصل آباد، ساہیوال، سرگودھا اور ملتان اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے اضلاع زیادہ موزوں ہے
- کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی، درمیانی زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + پونے چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی استعمال کریں
- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں

مکئی (بہاریہ کاشت)

- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں جلد از جلد مکمل کر لیں
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں
- شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ رکھیں
- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زرخیز زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی زرخیز زمین میں ڈیڑھ ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں
- اگاؤ کے بعد پانچ تا چھ پتے نکلنے پر ہائبرڈ اقسام کو کمزور زمین میں سوا بوری، درمیانی زمین میں ایک بوری اور زرخیز زمین میں بھی ایک بوری یوریا ڈالیں
- ہموار کھیت میں کاشتہ فصل کو پہلی آبپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد اور کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو اُگاہ تک وتر میں رکھیں یعنی زمین کی ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگاتے رہیں
- مکئی کی فصل پر مختلف قسم کے کیڑوں حملہ کرتے ہیں اس لیے اپنی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں اور حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے دانے دار زہر یا سپرے کریں

تیلدار اجناس (رایا سرسوں)

- بیماریوں اور کیڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے راہنمائی حاصل کریں
- اگر رایا اقسام میں 80 فیصد اور کینولا اقسام میں 70 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل فوراً کاٹ لیں

بہاریہ سورج مکھی

- پلانٹر یا ڈرل سے کاشتہ فصل کی صورت میں اگاؤ کے بعد فصل جب چار پتے نکال لے تو فالتو اور کمزور پودوں کو اکھاڑ کر نکال دیں اور چھدرائی کا عمل مکمل کریں۔ پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھیں
- وٹوں یا پٹریوں پر کاشت کی صورت میں آبپاشی فصل کی ضرورت کے مطابق کریں
- ڈرل سے کاشت فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں اور جب پودے کا قد ایک فٹ اونچا ہو جائے تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دیں جس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں گی اور آندھی آنے یا فصل پکنے پر پودا گرنے سے بھی بچ جاتا ہے
- فصل کا معائنہ باقاعدگی سے کریں۔ کیڑوں اور بیماریوں کی حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ سے رابطہ رکھیں اور ان کے مشورہ پر عمل کریں
- کمزور زمین میں پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری، دوسرے پانی کے ساتھ ایک بوری اور پھول کی ڈوڈیاں بنتے وقت آدھی بوری یوریا ڈالیں جبکہ اوسط زرخیز زمین میں پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری، دوسرے پانی کے ساتھ آدھی بوری اور پھول کی ڈوڈیاں بنتے وقت آدھی بوری یوریا ڈالیں
- پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے کے 20 دن بعد لگائیں

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تاکہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں وسط مارچ تا آخر مئی میں کرنی چاہیے۔ البتہ تھل کے آبپاش علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت 15 اپریل تا 31 مئی تک کرنی چاہیے
- اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو
- اٹک 2019، پوٹھوہار اور این اے آر سی 2019 کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل جبکہ باری 2011، فخر چکوال، باری 2016، چکوال گولڈ، فدا 2022 اور فخر اٹلکے لیے 15 مارچ تا 31 مئی ہے
- بیج کی شرح این اے آر سی 2019 کے لیے 35 اور فخر چکوال کے لیے 60 کلوگرام گریاں فی ایکڑ جبکہ باقی اقسام کے لیے 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں
- بوائی کرتے وقت قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں

باغات

ترشاوہ پھل

- جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لیے سپرے کریں
- مختلف اقسام کی ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری جاری رکھیں
- باغات اور نرسری کو رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سٹرس سلا، سفید مکھی، پھل کی مکھی اور لیف مائنر کے خلاف سپرے کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے جنسی پھندے لگائیں۔ ایک ایکڑ میں 6 تا 8 جنسی پھندے لگائیں
- درجہ حرارت کی صورت میں پھل بننے کا عمل جلدی مکمل ہو سکتا ہے۔ پانی کی کمی نہ آنے دیں
- پھل بننے پر مناسب پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں

آم

- آم کے باغات میں بور والے پھولوں کو سبز حالت میں خشک ہونے سے پہلے کاٹ کر تلف کریں۔ بور کو 1 فٹ پیچھے شاخ سے کاٹیں
- مکمل پھول آنے پر یوریا کھاد ایک کلوگرام فی پودا ڈالیں
- پھل آنے پر آبپاشی اشد ضروری ہے۔ آبپاشی کا وقفہ 20 دنوں کا رکھیں جس کا انحصار موسم کی کیفیت پر ہے
- سفوفی پھپھوندی کے خلاف سپرے کریں۔ پھپھوندی کش زہروں کا باقاعدہ استعمال 10 تا 14 دن کے وقفہ سے کریں